REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۸

یوم چہارشنبہ فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ

سالانہ	۲۴ روپے
ششماہی	۱۳ "
سہ ماہی	۷ "
خطبہ نمبر	۵ "
بیرون پاکستان سالانہ	۴۵ "

جلد ۱۵/۵۱ ۲۶ تبوک ۱۳۴۱ ہش ۲۶ ستمبر ۱۹۶۲ء نمبر ۲۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

نخلہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۲ء بوقت دس بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند وقفوں کے ساتھ آئی۔ آج صبح ٹانگ میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو رات بہت بے چینی رہی نیند بھی کم آئی کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

درخواستِ دعا

میری بیٹی عزیزہ عفت آرا بیگم (اہلیہ محمد احمد صاحب حامی) تدریس کی اعلیٰ تعلیم کے لئے آج مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۲ء بذریعہ ہوائی جہاز انگلستان روانہ ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے بخیریت پہنچنے اور کامیاب و کامران واپس آنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(تنویر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایک انسان کی نظر دوسرے انسان کے قلب کے مخفی گوشوں تک نہیں پہنچ سکتی

اس لئے ضروری ہے کہ دوسرے انسان کی نسبت رائے قائم کرنے میں جلد بازی نہ کی جائے

"انسان دوسرے شخص کی دل کی بات معلوم نہیں کر سکتا اور اس کے قلب کے مخفی گوشوں تک اس کی نظر نہیں پہنچ سکتی۔ اس لئے دوسرے شخص کی نسبت جلدی سے کوئی رائے نہ لگائے بلکہ صبر سے انتظار کرے۔ ایک شخص کا ذکر ہے کہ اس نے خدا تعالیٰ سے عہد کیا کہ میں سب کو اپنے سے بہتر سمجھوں گا اور کسی کو اپنے سے کمتر خیال نہیں کروں گا۔ اپنے محبوب کو راضی کرنے کے لئے انسان ایسی تجویزیں سوچتے رہتے ہیں۔ ایک دن اس نے ایک دریا کے پل کے پاس جہاں سے بہت آدمی گزر رہے تھے ایک شخص بیٹھا ہوا دیکھا اور اس کے پہلو میں ایک عورت بیٹھی ہوئی تھی ایک بوتل اس شخص کے ہاتھ میں تھی آپ پیتا تھا اور اس عورت کو بھی پلاتا تھا۔ اس نے اس پر بدظنی کی اور خیال کیا کہ میں اس سے حیا سے تو ضرور بہتر ہوں۔ اتنے میں ایک کشتی معہ سواریوں کے ڈوب گئی۔ وہی شخص جو عورت کے پاس بیٹھا تھا۔ دریا میں سے سوائے ایک کے سب کو نکال لایا۔ اور اس بدظن سے کہا تو مجھ پر بدظنی کرتا تھا سب کو میں نکال لایا ہوں ایک کو تو نکال لا۔ خدا نے مجھے تیرے امتحان کے لئے بھیجا تھا اور تیرے دل کے ارادہ سے مجھے اطلاع دی۔ یہ عورت میری والدہ ہے اور بوتل میں شراب نہیں دریا کا پانی ہے۔ غرض انسان دوسرے کی نسبت جلد رائے نہ لگائے۔"

(الحکم ۱۷ اپریل ۱۹۰۱ء)

امراء علاقہ و امراء اضلاع و امراء مقامی کی توجہ کیلئے

افراد جماعت کی صحیح تربیت اور زمانہ حال کے قابل اعتراض رجحانات بے پردگی فیشن پرستی وغیرہ سے ان کو بچانے کے لئے حال ہی میں نگران بورڈ نے ناظر اصلاح و ارشاد اور ناظر امور عامہ کو ضروری اور تاکیدی ہدایات دی ہیں جن کو مد نظر رکھتے ہوئے نظارت ہائے مذکورہ کوشش کریں گی۔ اس ضمن میں امراء علاقہ جات۔ و امراء اضلاع اور مقامی امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ ان نظارتوں کے احکام کی پوری پوری تعمیل اپنے اپنے حلقوں میں جماعتوں کے افراد سے کرائیں تاکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تعلیم جو کہ درحقیقت اسلامی تعلیم ہے جماعت میں پوری طرح رائج ہو اور جماعت کے افراد زمانے کے بد اثرات سے محفوظ رہ کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں ۔

گو جملہ مرکزی نظارتیں علاقائی، ضلعوار اور مقامی امراء اور صدر صاحبان کو اپنے اپنے محکموں سے متعلقہ کاموں کے متعلق ہدایات دیتے اور ان سے کام لینے کا پورا اختیار رکھتی ہیں اور جملہ امارتوں پر ہر مرکزی نظارت کی اس سے متعلقہ کاموں میں اس کے احکام کی پابندی عائد ہوتی ہے لیکن چونکہ نگران بورڈ کے یہ فیصلے خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ اس لئے نظارت علیا کی طرف سے بھی جملہ امراء صاحبان کو خواہ وہ علاقائی امیر ہوں یا ضلعوار یا مقامی تاکید کی جاتی ہے کہ اس بارہ میں مرکزی نظارتوں سے پورا پورا تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ربوہ کا موسم ربوہ ۲۵ ستمبر۔ یہاں گزشتہ کئی روز سے موسم نسبتاً ٹھنڈا ہی چل رہا ہے۔ رات بالخصوص خاصی ٹھنڈک ہو جاتی ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

وہی قوم زندہ کہلانے کی مستحق ہے جو اپنی خوبیوں میں دوسروں سے بلند اور ممتاز ہو

اپنے بلند مقام کو ہمیشہ پیش نظر رکھو اور جائزہ لیتے رہو کہ کیا تم اس مقام کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر رہے ہو

مومن کا معیار اخلاق۔ معیار سچائی اور معیار ہمدردی یقیناً دوسروں سے بلند ہونا چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۰ مئی ۱۹۴۹ء بمقام لاہور

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآن کریم میں بار بار یہ مضمون دہرایا گیا ہے کہ

کیا مُردے زندوں کے برابر

ہو سکتے ہیں۔ بظاہر یہ ایک چھوٹا سا فقرہ ہے۔ اور بظاہر یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے ہر شخص واقف ہے۔ لیکن اگر سوچا جائے تو یہی چھوٹا سا مضمون اکثر اوقات دنیا کی نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات قومیں اس چھوٹی سی چیز کو نظر انداز کر دینے کی وجہ سے اپنے مقام کو کھو بیٹھتی ہیں۔ دنیا میں اپنے مقام کو قائم رکھنے بلکہ سابق معیار سے اونچا ہونے کے لئے سہل ترین اور

سب سے آسان ذریعہ

یہی ہوا کرتا ہے کہ انسان اپنے اس مقام کی کیفیت کو یاد رکھے جس پر وہ کھڑا ہو۔ یہی بات یاد رکھنے سے انسان کی اس جد و جہد میں تیزی پیدا ہوتی ہے جو اپنے مقام کو قائم رکھنے کے لئے وہ کیا کرتا ہے۔

مجھے خوب یاد ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ جب کوئی ایسی بات دیکھتے جو ان کے خیال میں ہمیں نہیں کرنی چاہیئے تھی تو وہ یہ فقرہ کہا کرتے تھے کہ میاں تمہیں معلوم ہے کہ تم کس کے بیٹے ہو۔ بس اس فقرہ میں سارا مضمون آجاتا تھا۔ جیسے کسی کا بیٹا ہونے کی وجہ سے بھی انسان پر بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور اس کے فعل کو لوگ اس کے باپ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ چنانچہ کبھی تو والدین کے افعال بیٹوں کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور کبھی بیٹوں کے افعال والدین کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور اس طرح وہ

ایک دوسرے کی نیک نامی

یا بدنامی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس فقرہ میں اسی مضمون کی طرف اشارہ ہوتا تھا اور اس کے معنے ہم سمجھتے تھے کیا ہیں۔ کہتے ہیں کوئی شخص کفن چور تھا۔ جب کوئی آسودہ حال شخص مرتا تو وہ اسکی قبر کھود کر کفن چرا لیا کرتا اور مردہ کو دوبارہ قبر میں گاڑ کر اس پر مٹی ڈال دیتا۔ اس کفن چور کا لڑکا اس کی نسبت زیادہ شریف تھا اور اپنے باپ کے پیشے سے احتراز کیا کرتا تھا جب باپ مرا اور

کفن چوری بند ہو گئی

اور مردوں کی ہتک جاتی رہی تو لوگوں نے سمجھ لیا کہ کفن چور فوت ہو گیا ہے۔ اس کفن چور کے متعلق کسی شخص کو معلوم تو تھا نہیں کہ وہ کون ہے۔ کیونکہ وہ یہ کام چوری چھپے کرتا تھا اور اس کے بیٹے کے متعلق بھی کوئی یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے اور آیا وہ بھی کفن چور ہے یا نہیں۔ بیٹا یہ جانتا تھا کہ اس کا باپ کفن چور تھا۔ جب وہ فوت ہو گیا تو لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ اچھا ہؤا وہ مر گیا اس کا بیٹا جو کفن چور نہیں تھا جب یہ باتیں سنتا تو

یہ الفاظ اس پر گراں گزرتے

ایک دفعہ وہ اپنے ایک دوست کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ اس اس طرح واقعہ ہوتا ہے اور میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی شخص میرے باپ کو خواہ وہ کیسا ہی تھا گالیاں دے۔ مجھے

کوئی ایسا علاج بتاؤ

جس کے ذریعہ میں ان باتوں سے نجات حاصل کر سکوں۔ اس نے کہا کچھ دن تم بھی یہ کام کر لو تمہارے باپ کے عیوب چھپ جائیں گے لیکن ایسا کام کرو جو پہلے سے زیادہ سخت ہو۔ اس نے اس نصیحت پر عمل کیا اور کفن چوری کا کام شروع کر دیا۔ اس نے یہ کام کسی بُری نیت سے نہیں کیا بلکہ اپنے

باپ کے عیوب چھپانے کیلئے

یہ کام شروع کیا وہ کفن چرا لیتا اور مردے کو ننگا چھوڑ کر آجاتا۔ اس کا باپ تو کفن اتار کر مردے کو دوبارہ قبر میں دفن کر دیتا تھا لیکن وہ یونہی آجاتا۔ جب مردوں کی دوبارہ ہتک ہونے لگی۔ جب چلیں انہیں نوچتیں کتے ان پر حملہ آور ہوتے تو لوگ دعا کرتے کہ خدا فلاں شخص پر رحم کرے وہ کفن چور تو تھا مگر ہمیشہ مردوں پر مٹی ڈال دیا کرتا تھا۔

اب پتہ لگا ہے

کہ وہ کتنا شریف انسان تھا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس کے عیوب چھپ گئے اور لوگوں نے اسے گالیاں دینا اور بُرا بھلا کہنا چھوڑ دیا۔ جب اس کے بیٹے نے دیکھا کہ اب لوگوں نے اسے گالیاں دینا چھوڑ دیا ہے تو اس نے بھی کفن چوری ترک کر دی۔ غرض اس طرح بدنامیوں اور نیک نامیوں کا سلسلہ چلتا ہے۔ اگر کسی میں کوئی عیب ظاہر طور پر پایا جاتا ہے تو وہ اس کی طرف منسوب ہوتا ہے اور اگر وہ عیب باطنی ہوتا ہے تو لوگ ایسی باتیں سنتے ہی بے نام گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں اسی طرح خوبیاں ہیں اگر کسی میں کوئی خوبی ظاہری طور پر پائی جاتی ہے تو

لوگ اس کی تعریفیں کرتے ہیں

لیکن اگر وہ خوبی باطنی ہوتی ہے تو لوگ بے نام تعریفیں کرتے ہیں لیکن اس قاعدہ سے لوگ فائدہ نہیں اٹھاتے۔ قرآن کریم میں جب یہ کہا گیا کہ مُردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا تو اس کا سیاق و سباق بتاتا ہے کہ مردہ وہ ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا۔

یہ ایک دلیل ہے

جو خدا تعالےٰ نے کفار کے مقابلہ میں ان کے جھوٹا ہونے کے لئے دی۔ بلکہ یہ ایک طنز ہے جو مسلمان کے لئے عبرت کا ایک کوڑا ہے جو مُردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔ یعنی ایک غیر مسلم کسی خوبی میں اور کسی میدان میں بھی ایک مسلمان کے برابر نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم میں یہ جو کہا گیا ہے کہ مُردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا اگر

اس کے یہی معنے ہیں

کہ ایک غیر مسلم ایک مسلمان کے برابر خوبیاں نہیں رکھ سکتا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا منکر آپ کے جاننے والے کے برابر نہیں ہو سکتا تو بظاہر یہ درست نظر نہیں آتا کیونکہ آج ہر خوبی میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا منکر مسلمان سے زیادہ اچھا نظر آتا ہے۔ صداقت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ محنت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ احساس قومی اس میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایثار اور قربانی میں وہ ایک مسلم سے زیادہ اچھا ہے۔ رحم اس میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ انصاف اس میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ پاکیزگی اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ غیرت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے غرض وہ

تمام اخلاقِ فاضلہ

جن کو قرآن کریم بیان کرتا ہے اور اس رنگ میں بیان کرتا ہے کہ گویا وہ ایک مسلمان کی

جائداد ہیں اور جن کی نسبت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں

کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المؤمن اخذھا حیث وجدھا

اے مخاطب اچھی باتوں کے متعلق تم کیا پوچھتے ہو یہ تو مومن کا کھویا ہوا مال ہیں۔ اسے جہاں کہیں یہ چیزیں ملیں وہ انہیں جھٹ کر لے جائے ۔یعنی کوئی حسن ایسا نہیں کوئی خوبی ایسی نہیں جسے یہ اپنے غیر کے پاس جانے دے ۔گویا

اس کا مطلب یہ تھا

کہ ہر خوبی اور ہر حسن کے مالک مسلمان ہی ہونگے لیکن اب تو یہ ہے کہ کلمۃ الحکمۃ مسلمان کے لئے نفرت کی جگہ ہے اور اس کی حد سے زیادہ ناپسندیدہ چیز ہے ۔ اگر یہ اس کی جیب میں بھی ہو تو وہ اسے پھینک دیتا ہے ۔ اگر یہ اس کے گھر میں بھی ہو تو وہ اسے نکال دیتا ہے ۔ اور جب تک وہ اسے اپنے سے جدا نہ کرلے ، اسے چین نہیں آتا ۔مگر خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ مردے زندوں کے برابر ہو سکتے ہیں ۔ یا تو یہ کہنا پڑیگا کہ کبھی بھی ایک مسلمان اس درجہ تک نہیں پہنچ سکا ۔جس کی طرف

اس فقرہ میں اشارہ

کیا گیا ہے اور یا یہ ماننا پڑے گا کہ آج کا مسلمان وہ مسلمان نہیں رہا جس کے متعلق یہ فقرہ استعمال کیا گیا ہے ۔لیکن پرانے مسلمان کے متعلق یہ فقرہ صحیح اور درست تھا ۔گویا آج کا مسلمان عملاً مسلمان ہی نہیں کہ اسکے متعلق یہ فقرہ کہا گیا ہو ۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہنا پڑے گا کہ قرآن کریم نے یہ کہا ہے کہ مُردے زندہ کے برابر نہیں ہو سکتے ۔ مگر یہ نہیں کہا کہ مُردوں مُردوں میں بھی فرق نہیں ہوتا ۔ پہلے مسلمان زندہ تھے اور غیر مسلم زندہ نہیں تھے لیکن اب یہ بھی مردہ ہیں اور وہ بھی مردہ ہیں ۔ یہ بھی

حقیقت سے دُور

ہیں اور وہ بھی حقیقت سے دور ہیں ۔لیکن مُردوں مُردوں میں بھی فرق ہوتا ہے ۔ دو تین دن کا مُردہ تازہ مردہ کے برابر نہیں ہو سکتا ۔ تین چار دن کا مُردہ تو سڑ رہا ہوگا اور اس میں سے بدبو آرہی ہوگی اور تازہ مردہ اس سے بہرحال اچھا ہوگا ۔ خواہ وہ مردہ ایک مسلمان کا ہو یا ایک عیسائی کا ہو ۔ ایک مسلمان کے مُردے میں بھی سڑ جانے کے بعد کیڑے پڑ جائیں گے اور ایک عیسائی کے مُردہ جسم میں بھی سڑ جانے کے بعد کیڑے

پڑ جائیں گے ۔ گویا اب یہ کہنا پڑے گا کہ قرآن کریم نے یہ تو کہا ہے کہ مردے زندہ کے برابر نہیں ہو سکتے ۔ مگر یہ نہیں کہا کہ مسلمان ہمیشہ زندہ رہیں گے اور اگر یہ نہیں کہا کہ مسلمان ہمیشہ زندہ رہیں گے ۔ تو

اس کے یہ معنے ہونگے

کہ وہ بھی کسی وقت مردہ ہو جائیں گے ۔ اور قرآن کریم نے یہ کب کہا ہے کہ مُردوں مُردوں میں فرق نہیں ہو سکتا ۔ ایک مسلمان کا مردہ بھی خراب ہو سکتا ہے ۔ خدا تعالےٰ خود فرماتا ہے کہ مسلمان صداقت سے بے بہرہ ہو کر کبھی زیادہ خراب ہو جائیں گے اور کبھی کم ۔ لیکن بہرحال جو قوم اپنے آپکو زندہ سمجھتی ہے ۔ اس کو مردوں کے مقابلہ میں اپنے

کیریکٹر کا معیار

زیادہ اچھا رکھنا پڑے گا ۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ وہ زندہ بھی ہو اور اس میں اتنی سچائی نہ پائی جائے جتنی مُردوں میں پائی جاتی ہے ۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ زندہ بھی ہو اور اس میں اتنی محنت نہ پائی جاتی ہو جتنی مردوں میں پائی جاتی ہے ۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ زندہ بھی ہو اور اس میں اتنا رحم نہ پایا جائے جتنا مردوں میں پایا جاتا ہے ۔ اگر تم اپنے آپ کو زندہ سمجھتے ہو تو تمہارا معیار انصاف ۔ تمہارا معیار رحم ۔ تمہارا معیار عدل تمہارا معیار سلوک اور

تمہارا معیار اخلاق اور رحم

بہرحال مُردوں سے زیادہ بالا ہوگا ۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ تمہیں زندہ کہا جائے ۔ آخر مردہ کے یہاں یہ معنے تو نہیں کہ اس کی روح نکل گئی ہو ۔ اس کی آنکھ دیکھ نہ سکتی ہو ۔ اس کے کان سُن نہ سکتے ہوں اور اس کا جسم حرکت نہ کر سکے ۔ اور نہ زندہ کے یہ معنے ہیں کہ اس کا جسم حرکت کرتا ہو ۔ اس کی آنکھیں دیکھتی ہوں ۔ اس کے کان سنتے ہوں اور اس کے ساتھ ارتقاء اور تنزل کا سلسلہ لگا ہوا ہو ۔

یہاں وہ معنے مراد نہیں

یہاں اس سے روحانیت کا نکل جانا مراد ہے اخلاق فاضلہ کا مٹ جانا مراد ہے اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تمہارے اندر روحانیت بھی نہ ہو ۔ تمہارے اندر اخلاق فاضلہ بھی نہ پائے جائیں اور پھر تمہیں زندہ کہا جائے اور تمہارے دشمن کو جس میں یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں مردہ کہا جائے ۔ اور اگر وہ باتیں تم میں بھی پائی جاتی ہوں ۔ لیکن تم اپنے دشمن سے پیچھے رہ گئے ہو ۔ تب بھی اس کے

مقابلہ میں تمہیں

زندہ نہیں کہا جا سکتا

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مردہ تو چلتا ہو اور زندہ سارا دن ایک جگہ پڑا رہے ۔ مردہ تو آنکھیں کھولتا ہو اور دیکھتا ہو مگر یہ نہ دیکھتا ہو ۔ مردہ سنتا ہو خواہ وہ کچھ اونچا ہی سنتا ہو ۔ لیکن سنتا ضرور ہو ۔ مگر یہ نہ سنتا ہو ۔ یہ تو ویسے ہی حماقت ہوگی جیسے ہمارے سکول کے بعض لڑکوں نے کی ۔

جب ہم سکول میں پڑھا کرتے تھے

اس زمانہ میں ہمارا سکول چھوٹا سا تھا اور ہیڈ ماسٹر اور بورڈنگ کا سپرنٹنڈنٹ ایک ہی تھا سکول میں تھوڑے سے لڑکے تھے ایک دن اس کے اسسٹنٹ سے کسی نے شکایت کی کہ عشاء کی نماز میں بورڈنگ کے لڑکے بہت تھوڑے آتے ہیں ۔ یہ شکایت زیادہ پھیلی اور ہیڈ ماسٹر کے کانوں تک بھی پہنچی ۔ اس نے

اصل انچارج سے پوچھا

کہ لڑکے عشاء کی نماز میں کیوں نہیں جاتے ۔ انچارج نے کہا لڑکے نماز میں تو جاتے ہیں ۔ لیکن بڑے جاتے ہیں اور چھوٹے لڑکے سو جاتے ہیں اور میں انہیں چھوڑ جاتا ہوں ۔ ہیڈ ماسٹر نے پوچھا ایسے لڑکے کتنے ہیں جو نماز میں نہیں جاتے ۔ اس نے کہا انیس ہیڈ ماسٹر نے کہا اچھا میں کسی دن آؤنگا اور دیکھوں گا کہ کون کون لڑکے نماز میں نہیں جاتے ۔ وہ ایک دن بورڈنگ میں گئے لڑکے سو رہے تھے وہ پائنتی کی طرف کھڑے ہو گئے ۔ ہیڈ ماسٹر نے انچارج سے دریافت کیا ۔ تم کس طرح خیال کرتے ہو کہ یہ لڑکے سو رہے ہیں ۔ اس نے کہا میں انہیں جگاتا ہوں اور یہ نہیں ہلتے ۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا واہ

یہ بھی کوئی پہچان ہے

سچ مچ سونے والوں اور بناوٹی سونے والوں میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بناوٹی سونے والوں کے بدن میں کوئی حرکت نہیں ہوتی ۔ لیکن جو سچ مچ سو جاتے ہیں ۔ ان کے دائیں پاؤں کا انگوٹھا ہلتا رہتا ہے ۔ بنترہ لڑکے جاگ رہے تھے اور بناوٹ کر رہے تھے ۔ انہوں نے یہ سنتے ہی اپنے دائیں پاؤں کا انگوٹھا ہلانا شروع کر دیا ۔ تا وہ یہ ثابت کریں کہ وہ سچ مچ سوئے ہوئے ہیں ۔ جس طرح لڑکوں نے اپنے

سوتے کی علامت

پاؤں کا انگوٹھا ہلنا سمجھا ۔ حالانکہ سونے والا حرکت نہیں کرتا ۔ اسی طرح تم یہ بھی خیال کرتے ہو کہ روحانیت تم میں نہ پائی جائے ۔ اخلاق فاضلہ تم میں نہ پائے جائیں ۔ انصاف تم میں کم ہو ۔ عدل تم میں کم ہو ۔ پاکیزگی تم میں کم ہو دیانت اور امانت تم میں کم ہو ۔ اور پھر روحانی طور پر تم زندہ بھی ہو ۔ لیکن جن میں یہ سب چیزیں پائی جاتی ہوں وہ مردہ ہوں ۔

یہ تعریف ایسی ہی ہے

جیسی اس ہیڈ ماسٹر نے کی کہ جو سچ مچ سو جاتے ہیں ان کے دائیں پاؤں کا انگوٹھا ہلتا رہتا ہے ۔ اور جو بناوٹی طور پر سو رہے ہوتے ہیں ۔ ان کا سارا جسم ساکت ہوتا ہے ۔ یہ کیسی ہنسی والی بات ہے ۔ لیکن کیا تم نے کبھی اپنے نفس پر بھی غور کیا ہے ۔ ہم کہتے تو یہ ہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاکر ہم زندہ ہو گئے ۔ اور ایک غیر مسلم ہمارے برابر نہیں ہو سکتا ۔ لیکن کیا ہم اخلاق میں بھی اس سے بڑھ کر ہیں ۔ اگر ہم اخلاق میں اس سے بڑھ کر نہیں تو پھر ہم بھی مُردہ ہیں ۔ آخر کیا وجہ ہے ہمارے دشمن میں

قربانی کا احساس

زیادہ پایا جاتا ہو ۔ اسے وقت کو صحیح طور پر استعمال کرنے کی عادت ہو ۔ وہ آپس کے معاملات کو ہم سے زیادہ اچھی طرح طے کرتا ہو ۔ اس میں دیانت و امانت ہم سے زیادہ پائی جاتی ہو ۔ لیکن زندہ ہم ہوں اور وہ مردہ ۔ اگر تمہاری صحبت دنیا تلاش نہیں کرتی اگر تمہارے پاس بیٹھنے کو وہ نعمت قرار نہیں دیتی اور تمہاری دوستی کو وہ خدا تعالےٰ کا ایک فضل قرار نہیں دیتی ۔ تو تم زندہ کیونکر ہو ۔ اور تمہارا دشمن مردہ کیونکر ہے ۔ ہاں اگر تمہارے اخلاق فاضلہ تمہیں

ایک نمایاں حیثیت

دے دیتے ہیں ۔ اگر تمہیں دیکھنے والا محسوس کرتا ہے کہ تم میں اور تمہارے غیر میں بڑا بھاری فرق ہے ۔ اگر تمہیں اس کے ہمسائے کے پاس کھڑا کر دیا جائے ۔ اور پھر کسی سے پوچھا جائے کہ کیا تم ان دونوں کو برابر سمجھتے ہو ۔ تو وہ بے ساختہ کہہ دے کہ یہ کیسی بات ہے ۔ دوسروں کی اس کے سامنے حیثیت ہی کیا ہے ۔ اس کے اخلاق کیا اور ان کے اخلاق کیا ۔ تو پھر بے شک تمہارا دعوےٰ صحیح ہو سکتا ہے کہ ہم زندہ ہیں اور مردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا ۔ لیکن اگر ایسا نہیں ۔ تو پھر

دو باتوں میں سے ایک ضرور ہوگی

خطبہ جمعہ

وہی قوم زندہ کہلانے کی مستحق ہے جو اپنی خوبیوں میں دوسروں سے بلند اور ممتاز ہو

اپنے بلند مقام کو ہمیشہ پیش نظر رکھو اور جائزہ لیتے رہو کہ کیا تم اس مقام کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر رہے ہو

مومن کا معیار اخلاق۔ معیار سچائی اور معیار ہمدردی یقیناً دوسروں سے بلند ہونا چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۰ مئی ۱۹۴۹ء بمقام لاہور

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
قرآن کریم میں بار بار یہ مضمون دہرایا گیا ہے کہ

کیا مُردے زندوں کے برابر

ہو سکتے ہیں۔ بظاہر یہ ایک چھوٹا سا فقرہ ہے۔ اور بظاہر یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے ہر شخص واقف ہے۔ لیکن اگر سوچا جائے تو یہی چھوٹا سا مضمون اکثر اوقات دنیا کی نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات قومیں اس چھوٹی سی چیز کو نظر انداز کر دینے کی وجہ سے اپنے مقام کو کھو بیٹھتی ہیں۔ دنیا میں اپنے مقام کو قائم رکھنے بلکہ سابق معیار سے اونچا ہونے کے لئے سہل ترین اور

سب سے آسان ذریعہ

یہی ہوا کرتا ہے کہ انسان اپنے اس مقام کی کیفیت کو یاد رکھے جس پر وہ کھڑا ہو۔ یہی بات یاد رکھنے سے انسان کی اس جدوجہد میں تیزی پیدا ہوتی ہے جو اپنے مقام کو قائم رکھنے کے لئے وہ کیا کرتا ہے۔

مجھے خوب یاد ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کوئی ایسی بات دیکھتے جو ان کے خیال میں ہمیں نہیں کرنی چاہیئے تھی تو وہ یہ فقرہ کہا کرتے تھے کہ میاں تمہیں معلوم ہے کہ تم کس کے بیٹے ہو۔ بس اس فقرہ میں سارا مضمون آجاتا تھا۔ کیونکہ کسی کا بیٹا ہونے کی وجہ سے بھی انسان پر بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور اس کے فعل کو لوگ اس کے باپ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ چنانچہ کبھی تو والدین کے افعال بیٹوں کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور کبھی بیٹوں کے افعال والدین کی طرف منسوب ہوتے ہیں اور اس طرح وہ

ایک دوسرے کی نیک نامی

یا بدنامی کا موجب ہوتے ہیں۔ اس فقرہ میں اسی مضمون کی طرف اشارہ ہوتا تھا اور اس کے معنے ہم سمجھتے تھے کہ کیا ہیں۔ کہتے ہیں کوئی شخص کفن چور تھا۔ جب کوئی آسودہ حال شخص مرتا تو وہ اسکی قبر کھود کر کفن چرا لیا کرتا اور مردہ کو دوبارہ قبر میں گاڑ کر اس پر مٹی ڈال دیتا۔ اس کفن چور کا لڑکا اس کی نسبت زیادہ شریف تھا اور اپنے باپ کے پیشے سے احتراز کیا کرتا تھا جب باپ مرا اور

کفن چوری بند ہو گئی

اور مردوں کی ہتک جاتی رہی تو لوگوں نے سمجھ لیا کہ کفن چور فوت ہو گیا ہے۔ اس کفن چور کے متعلق کسی شخص کو معلوم تو تھا نہیں کہ وہ کون ہے۔ کیونکہ وہ یہ کام چوری چھپے کرتا تھا اور اس کے بیٹے کے متعلق بھی کوئی یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے اور آیا وہ بھی کفن چور ہے یا نہیں۔ بیٹا یہ جانتا تھا کہ اس کا باپ کفن چور تھا۔ جب وہ فوت ہو گیا تو لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ اچھا ہوا وہ مر گیا اس کا بیٹا جو کفن چور نہیں تھا جب یہ باتیں سنتا تو

یہ الفاظ اس پر گراں گزرتے

ایک دفعہ وہ اپنے ایک دوست کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ اس اس طرح واقعہ ہوتا ہے اور میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی شخص میرے باپ کو خواہ وہ کیسا ہی تھا گالیاں دے۔ مجھے

کوئی ایسا علاج بتاؤ

جس کے ذریعہ میں ان باتوں سے نجات حاصل کر سکوں۔ اس نے کہا کچھ دن تم بھی یہ کام کرو تو تمہارے باپ کے عیوب چھپ جائیں گے لیکن اب کام کرو جو پہلے سے زیادہ سخت ہو۔ اس نے اس نصیحت پر عمل کیا اور کفن چوری کا کام شروع کر دیا۔ اس نے یہ کام کسی بُری نیت سے نہیں کیا بلکہ اپنے

باپ کے عیوب چھپانے کیلئے

یہ کام شروع کیا وہ کفن چرا لیتا اور مردے کو ننگا چھوڑ کر آجاتا۔ اس کا باپ تو کفن اتار کر مردے کو دوبارہ قبر میں دفن کر دیتا تھا لیکن وہ یونہی آجاتا۔ جب مردوں کی دوبارہ ہتک ہونے لگی۔ جب چیلیں انہیں نوچتیں کتے ان پر حملہ آور ہوتے تو لوگ دعا کرتے کہ خدا فلاں شخص پر رحم کرے وہ کفن چور تو تھا مگر ہمیشہ مردوں پر مٹی ڈال دیا کرتا تھا۔

اب پتہ لگا ہے

کہ وہ کتنا شریف انسان تھا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس کے عیوب چھپ گئے اور لوگوں نے اسے گالیاں دینا اور بُرا بھلا کہنا چھوڑ دیا۔ جب اس کے بیٹے نے دیکھا کہ اب لوگوں نے اسے گالیاں دینا چھوڑ دیا ہے تو اس نے بھی کفن چوری ترک کر دی۔ غرض اس طرح بدنامیوں اور نیک نامیوں کا سلسلہ چلتا ہے۔ اگر کسی میں کوئی عیب ظاہر طور پر پایا جاتا ہے تو وہ اس کی طرف منسوب ہوتا ہے اور اگر وہ عیب باطنی ہوتا ہے تو لوگ ایسی باتیں سنتے ہی بے نام گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں اسی طرح خوبیاں ہیں اگر کسی میں کوئی خوبی ظاہری طور پر پائی جاتی ہے تو

لوگ اس کی تعریفیں کرتے ہیں

لیکن اگر وہ خوبی باطنی ہوتی ہے تو لوگ بے نام تعریفیں کرتے ہیں لیکن اس قاعدہ سے لوگ فائدہ نہیں اٹھاتے۔ قرآن کریم میں جب یہ کہا گیا کہ مُردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا تو اس کا سیاق و سباق بتاتا ہو کہ مردہ وہ ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتا۔

یہ ایک دلیل ہے

جو خدا تعالےٰ نے کفار کے مقابلہ میں ان کے جھوٹا ہونے کے لئے دی۔ بلکہ یہ ایک طنز ہے جو مسلمان کے لئے عبرت کا ایک کوڑا ہے جو مُردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔ یعنی ایک غیر مسلم کسی خوبی میں اور کسی میدان میں بھی ایک مسلمان کے برابر نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم میں یہ جو کہا گیا ہے کہ مُردہ زندہ کے برابر نہیں ہو سکتا اگر

اس کے یہی معنے ہیں

کہ ایک غیر مسلم ایک مسلمان کے برابر خوبیاں نہیں رکھ سکتا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا منکر آپ کے ماننے والے کے برابر نہیں ہو سکتا تو بظاہر یہ درست نظر نہیں آتا کیونکہ آج ہر خوبی میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا منکر مسلمان سے زیادہ اچھا نظر آتا ہے۔ صداقت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ محنت اسی میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ احساس قومی اسی میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایثار اور قربانی میں وہ ایک مسلم سے زیادہ اچھا ہے۔ رحم اس میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ انصاف اس میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ پاکیزگی اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ غیرت اس میں زیادہ پائی جاتی ہے غرض وہ

تمام اخلاقِ فاضلہ

جن کو قرآن کریم بیان کرتا ہے اور اس رنگ میں بیان کرتا ہے کہ گویا وہ ایک مسلمان کی

فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) میں تبلیغ اسلام

ایک تعلیمیافتہ نوجوان کا قبول اسلام ۔ ملاقاتیں اور لٹریچر کی اشاعت

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ فرانکفورٹ ۔ بتوسط وکالت تبشیر)

اللہ تعالےٰ کے فضل اور احسان سے عرصہ زیر رپورٹ میں فرانکفورٹ مشن کی مساعی بدستور جاری رہیں دین حق کی سربلندی کے لئے اپنے محدود ذرائع کو بروئے کار لانے کی پوری کوشش کی گئی۔ فرانکفورٹ میں ہماری مسجد اس ملک میں اسلام کا واحد مرکز ہے اور اسلام کے بارے میں دلچسپی رکھنے والوں کی بھی ایک آماجگاہ ہے خطوط کے ذریعہ اور ذاتی طور پر مسجد میں آکر بھی اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اسلام سے گہری دلچسپی رکھنے والے جرمن احباب میں سے ایک دوست کو خدا تعالےٰ کے فضل سے حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق عطا ہوئی ہے یہ دوست تعلیم یافتہ نوجوان ہیں عیسائیت کے غیر فطری عقائد سے متنفر ہو کر مختلف مذاہب کی چھان بین کے بعد بالآخر انہیں اسلام کے چشمہ سے سیراب ہونے کی توفیق ملی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ استقامت عطا فرمائے اور اسلام کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

فرانکفورٹ میں اسلامی ممالک سے تعلق رکھنے والے نوجوان بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں، عرب ممالک کے بعض دوست جماعت کی تبلیغی مساعی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عربی لٹریچر کو دیکھنے کے بعد جماعت احمدیہ کے بہت مداح ہو گئے ہیں مصر کی اسکندریہ یونیورسٹی کے ایک سابق طالب علم جو آج کل ہائیڈل برگ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:-

"میں نے جرمنی میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اس مشن سے تعلق رکھنے والے جرمن مسلمانوں کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے میں ان مساعی کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور عنقریب فرانکفورٹ میں آکر آپ سے بالمشافہ بعض امور کے بارے میں تبادلہ خیالات کا خواہشمند ہوں"۔ ریاست میسور (بھارت) کے ایک مسلمان دوست اعلےٰ تعلیم کی خاطر جرمنی میں تشریف لائے ہیں اور چند ماہ تک فرانکفورٹ میں مقیم رہے ہیں وہ اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں

"غرض جو لمحات آپ کے ہاں اور خدا کے گھر میں گذرے وہ یاد آتے ہیں تو دل میں خوشی کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے کہ اس کفرستان میں بھی ایک سے زیادہ مسجدیں موجود ہیں۔ دنیا میں کئی مسلم ممالک ہیں ان میں سے کسی ملک کو بھی اسلام کو وسیع طور پر پھیلانے کا خیال نہ آیا یہ صرف آپکی جماعت احمدیہ ہی ہے جو اس مقدس فریضہ کو انجام دے رہی ہے۔ مبارک ہے آپ کی جماعت جو خدا کے اس حکم کی اطاعت کر رہی ہے جو درحقیقت ہر مسلمان کا اولین فرض تھا میری دعا ہے کہ آپ کی جماعت اور ترقی کرے آمین"۔

عید الاضحیہ کی تقریب

گذشتہ عید الاضحیہ کی تقریب مسجد میں پہلے اہتمام سے اور اسلامی وقار کے ساتھ منائی گئی نماز عید میں دنیا کے مختلف اسلامی ممالک سے شامل ہونے والوں کی تعداد ایک سو کے قریب تھی اس موقعہ پر مقامی اخبارات کے نمائندے بھی موجود تھے چنانچہ ۲ مقامی اخبارات میں نماز عید کی تصاویر شائع ہوئیں نماز عید میں فرانکفورٹ کے علاوہ قریبی شہروں ڈارمسٹڈ اور ہائیڈل برگ وغیرہ سے بھی احباب نے شرکت کی۔

مسجد کے لئے قالین

تاحال مسجد کے ذاتی قالین موجود نہ تھے عاریۃً استعمال کے لئے چند قالین ایک تاجر نے دے رکھے تھے عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مسجد میں قالین بچھانے کا خاطرخواہ انتظام ہو گیا جس سے نماز پڑھنے والوں کی سہولت کے علاوہ مسجد کی خوبصورتی بھی دوبالا ہو گئی ہے مسجد کا بیرونی راستہ بھی بڑی سڑک تک پختہ بنوایا گیا ہے اس کار خیر میں حصہ لینے والوں میں سے کراچی کے ایک غیر از جماعت دوست اور لنڈن کے نوجوان احمدی تاجر مکرم عبد السلام صاحب قابل ذکر ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اور اس کار خیر میں حصہ لینے والے دوسرے دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب آف لنڈن نے بھی مسجد کے لئے ایک خوشنما ٹرکش قالین عنایت کیا ہے نیز مستری فضل دین صاحب آف لائبریا نے مسجد کی دیوار پر آویزاں کرنے کے لئے ایک خوبصورت کلاک بطور ہدیہ دیا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

تقاریب نکاح

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد فرانکفورٹ میں شادی کی چند تقاریب منعقد ہوئیں جن میں جانبین کے عزیز و اقارب اور دوسرے احباب نے شرکت کی ان مواقع پر ازدواجی امور میں اسلامی تعلیمات اور اسلام میں عورت کے مقام پر روشنی ڈالی گئی

مبلغین اسلام کی تشریف آوری

مشرقی جرمنی کے مبلغ انچارج مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے فرانکفورٹ میں مختصر قیام کر کے مشن کا معائنہ فرمایا

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ مبلغ جرمنی ۲۶ ر اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز جرمنی میں تشریف لائے فرانکفورٹ میں آپ کا قیام صرف چند گھنٹے تھا آپ نے مسجد میں تشریف لا کر نوافل ادا کئے اور دوبارہ بذریعہ ہوائی جہاز ہمبرگ روانہ ہو گئے

مکرم سید مسعود احمد صاحب مبلغ ڈنمارک پاکستان سے بحری جہاز کے ذریعہ اٹلی پہنچے، وہاں سے بذریعہ ٹرین آپ ڈنمارک کے لئے روانہ ہوئے راستے میں آپ نے ایک دن کے لئے فرانکفورٹ قیام فرمایا اور پھر ہمبرگ سے ہوتے ہوئے ڈنمارک تشریف لے گئے۔ اللہ تعالےٰ ہر دو مبلغین اسلام کا بہا ںآنا ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور خدمت اسلام کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ آمین۔

رسالہ اسلام اور ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمبرگ میں ہمارے مشن سے جرمن زبان میں شائع ہونے والے ماہوار رسالہ

"DER ISLAM"

اور ریویو کے پرچے بذریعہ ڈاک خریداروں اور دوسرے دلچسپی رکھنے والے احباب کے نام باقاعدہ بھجوائے جاتے رہے نیز فرانکفورٹ کی پبلک لائبریری میں جماعت کا لٹریچر رکھنے کا انتظام کیا گیا لائبریری کے شعبہ اسلام کے انچارج نے اہل علم مستشرق ہیں جماعت کی تبلیغی مساعی سے پہلے سے باخبر ہیں انہوں نے ہمارا لٹریچر حاصل کرنے کے بارہ میں بہت شوق کا اظہار کیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر مساعی میں برکت عطا فرما کر ان ممالک میں اسلام کی وسیع اشاعت کے ذرائع پیدا فرمائے آمین یا ارحم الراحمین

"دنیا میں کئی مسلم ممالک موجود ہیں لیکن کسی کو بھی اسلام کو وسیع طور پر دنیا میں پھیلانے کا خیال نہ آیا یہ صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو اس مقدس فریضہ کو سرانجام دے رہی ہے مُبارک ہے یہ جماعت جو خدا تعالیٰ کے اس حکم اطاعت کر رہی ہے جو درحقیقت ہر مسلمان کا اوّلین فرض تھا"

(ایک معزز غیر احمدی دوست)

مقامی عہدیداران سے درخواست

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے وقف جدید کا پانچواں مالی سال ۶۲/۱۲ء کو ختم ہو رہا ہے وعدہ جات کے لحاظ سے بہت کم جماعتوں نے اب تک اپنا بجٹ پورا کیا ہے اس لئے جماعت کے عہدیداران سے گذارش ہے کہ اپنے حساب کا جائزہ لے کر وصولی کا ایسا انتظام کریں کہ صد فیصدی چندہ جات سالانہ سے قبل مرکز میں پہنچ جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بھائی شیخ عبد الوہاب صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی آج کل شدید طور پر بیمار ہیں اور جناح ہسپتال میں داخل ہیں (امۃ الوہاب خورشید صدر لجنہ ملتان چھاؤنی)

۲۔ مکرم شیخ عبد الواحد صاحب پریذیڈنٹ حلقہ دھرم پورہ لاہور عرصہ سے بیمار ہیں اب ان کی حالت تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے اکثر بے ہوشی رہتی ہے (بشیر احمد سلطری لاہور)

۳۔ میری والدہ صاحبہ اور میری بچی بیمار ہیں۔ (سیٹھی خلیل الرحمٰن قادیانی حال شہر جہلم)

۴۔ خاکسار کی والدہ ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آ رہی ہیں (عطاء اللہ بشیر آباد سٹیٹ)

۵۔ بندہ کو ٹائیفائڈ بخار ہو گیا ہے۔ (ملک بشیر احمد سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

احباب ان سب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

تعمیر مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے سلسلہ میں ایک مخلص دوست کا نیک جذبہ

چار ماہ کا کرایہ مکان دینے کا وعدہ

مکرم میاں محمد امین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۹/۶۲ میں بخدمت مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی خدمت میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"آج شام ڈاک میں ایک اشتہار (دیار مغرب میں ایک اور خانہ خدا تعالیٰ کی تعمیر) ملا۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میں اس خانہ خدا کی تعمیر میں چار ماہ کا کرایہ اپنے مکان کا جو کہ محلہ منڈی ربوہ میں ہے جتنا بھی بنتا ہے دیتا ہوں۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ میاں محمد امین صاحب موصوف کے اخلاص اور مال میں برکت ڈالے اور انہیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین"

دیگر احباب اور بہنیں بھی اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں دل کھول کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے والے بنیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

چندہ وقف جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ فرماتے ہیں:۔

زبذل مال در راہش کسے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

پھر فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے"

حضور کے ان ارشادات کے پیش نظر ہمیں خدمت دین کے لئے مالی قربانی کر کے وقف جدید کو کامیاب بنا کر خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنی چاہیئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظم مالی وقف جدید)

درخواست دعا

میرے دو عزیز ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں عدالت سیشن کے فیصلے کے بعد اب عدالت عالیہ میں ان کی طرف سے اپیل دائر ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہر دو کو باعزت بری فرمائے۔ آمین۔ (فیض محمد خان نیازی ہٹی سٹال غلہ منڈی ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات:۔

مڈل سکول امتحان

لاہور ریجن کا امتحان مڈل فروری ٦٣ء میں ہوگا فارم داخلہ ١/١٠/٦٢ تک البتہ لیٹ فیس کے ساتھ ٣١/١٠/٦٢ تک۔ (پ ث ۲۱/۹/۶۲)

لیبارٹری اسسٹنٹس

ویسٹ پاکستان ایگریکلچر یونیورسٹی لائل پور میں ضرورت تنخواہ ٦٠/١٢٠ شرائط میٹرک سائنس لیبارٹری میں تجربہ والے کو ترجیح درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسناد ۲۹/۹/۶۲ تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر (پ۔پ ۲۲/۹/۶۲)

(ناظر تعلیم ربوہ)

ضروری اطلاع

١۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دفتر ہذا سے خط و کتابت کرتے وقت یا خزانہ میں قیمت اخبار جمع کرواتے وقت یا منی آرڈر بھجواتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

٢۔ نئے خریدار "نیا اخبار خطبہ نمبر یا روزانہ" کے ضرور تحریر فرمایا کریں۔

٣۔ جس پتہ پر اخبار جاری کروانا ہو وہ صاف ستھرا تحریر کریں اور انگریزی پتہ کی صورت میں کیپیٹل حروف لکھے جائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

٤۔ وی۔پی قیمت اخبار ختم ہونے سے دس روز قبل کیا جاتا ہے اور واپس آجانے پر پرچہ بند کر دیا جاتا ہے احباب نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج یونین گھٹیالیاں کے عہدیداروں کا انتخاب

مورخہ ١٧ ستمبر کو زیر صدارت چوہدری عبدالسلام صاحب اختر پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں یونین کا افتتاحی اجلاس منعقد ہوا جس میں عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا ١٩٦٢ء ١٩٦٣ء کے لئے مندرجہ عہدیدار منتخب ہوئے:۔

١۔ پریذیڈنٹ مبشر احمد صاحب باجوہ سیکنڈ ایر کلاس ٢۔ سیکرٹری:۔ چوہدری نذیر احمد صاحب خادم فرسٹ ایر کلاس (٣) وائس پریذیڈنٹ۔ محمد اقبال صاحب جماعت دہم۔ ٤۔ اسسٹنٹ سیکرٹری ظہور احمد صاحب شاد جماعت دہم۔

اس اجلاس میں جناب پروفیسر محمد منور احمد صاحب ایم اے لیکچرار اردو نے بھی طلباء سے خطاب کیا جس میں طلباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

انتخابات میں اور اجلاس کی کاروائی میں طلباء نے انتہائی دلچسپی کا اظہار کیا۔

(نذیر احمد خادم سیکرٹری کالج یونین گھٹیالیاں۔)

قابل رشک صحت اور طاقت
قرص نور
طب یونانی کی مایہ ناز ادویات کا لاثانی مرکب
کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ۔ جملہ شکایات ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن، پیشاب کی کثرت کمزوری مثانہ چہرہ کی زردی اور عام جسمانی کمزوری کا بفضلہ تعالیٰ الیقینی زود اثر اور مستقل علاج،
قیمت فی شیشی چار روپیہ
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

نور کا جل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
٭ آنکھوں کی خوبصورتی اور علاج کیلئے دنیا بھر میں بے نظیر
٭ بچوں اور عورتوں کی آنکھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ
٭ خارش پانی بہنا، بہنی، ضعف نظر وغیرہ
کا بہترین علاج
آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، جو پچاس سالہ استعمال و تجربہ کے بعد پیش کیا جا رہا ہے،
قیمت چھوٹی شیشی ٦٢ پیسے بڑی شیشی ایک روپیہ ٢٥ پیسے
تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

بچوں کی صحت اور طاقت کی ایک معیاری اور بے ضرر دوا
بے بی ٹانک Rs 3/-
تفصیلات کے لئے رسالہ مفت طلب کریں
٭ راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ
٭ کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

توسیع اشاعت "الفضل" کیلئے دورہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مندرجہ ذیل مقامات کے دورہ پر بھجوایا جا رہا ہے۔ مکرم خواجہ صاحب توسیع اشاعت "الفضل" کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح و ارشاد کا کام بھی سر انجام دیں گے جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ نمائندہ الفضل سے کما حقہ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

مقامات دورہ

بہاول نگر۔ ہارون آباد ١٠٨ نہر مراد۔ ١٦٦ نہر مراد، بہاول پور۔ خان پور رحیم یار خاں۔ روہڑی سکھر۔ محراب پور۔ کنڈیارو۔ نواب شاہ۔ حیدر آباد۔ بدین۔ کراچی۔ میر پور خاص۔ ڈگری۔ ملتان شہر و چھاؤنی۔ خانیوال چیچہ وطنی۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ١٩ روپے

مطبوعات

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

قرآن کریم (مصری) قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر جو پڑھنے میں بہت آسان ہے ۳۰×۲۰ سائز ہدیہ مجلد ۱۲/۵۰ روپے

قاعدہ یسرنا القرآن مکمل بچوں کے لئے اس سے بہتر قاعدہ اور کوئی نہیں۔ ہدیہ سفید کاغذ ۱۰/ نیوز کاغذ ۸/ سیپارہ اوّل تا پنجم ۱۰/ اسی طرز کتابت پر یہ سیپارے طبع شدہ ہیں۔ ہدیہ فی سیپارہ ۵/

نماز مترجم عکسی ۴۲ صفحات کی خوب صورت رنگین نماز جو بلاک کی طباعت ہے کاغذ عمدہ سفید ہدیہ ۱/ — تاجران کو خاص رعایت

نادر تریاق دمہ

دمہ کے لئے بہترین دوا

مایوس کن حضرات نادر دواخانہ ربوہ سے رجوع فرماویں۔ قیمت مکمل کورس دو ماہ بارہ روپے آٹھ آنے

نادر دواخانہ محلہ دار الصدر

نزد دار الصدر چونگی ربوہ

دانتوں کا ہسپتال

یہاں پر بغیر درد کے دانت نکالے جاتے ہیں اور سونے چاندی کی کھوڑیں بھری جاتی ہیں عمدہ جدید طریقہ سے مصنوعی دانت تیار کئے جاتے ہیں اور دانتوں کی صفائی کی جاتی ہے بینظیر منجن جو کہ دانتوں کا محافظ ہے ۸ آنے میں مل سکتا ہے

نیچ سعادت محمود طارق ڈینٹسٹ غلہ منڈی ربوہ

اہالیان راولپنڈی کیلئے

خوشخبری

موتی بازار راولپنڈی میں داؤد کلاتھ سٹور کے نام سے کپڑے کی دوکان کھل گئی ہے بازار سے نسبتاً کم قیمت پر آپ کو ہر قسم کا کپڑا مل سکتا ہے۔ تشریف لاکر ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

داؤد احمد چوہدری

ٹائم ٹیبل اڈہ ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

نمبر شمار	ربوہ تا لاہور	ربوہ تا خوشاب	ربوہ تا گوجرانوالہ	گوجرانوالہ تا ربوہ
۱	۵	۷—۴۵	۶—۱۵	۹—۰ بھیرہ کیلئے
۲	۷—۳۰	۱۱—۳۰ دریا خان	۱۱—۰۰	۲—۰ جوہر آباد
۳	۱۰—۳۰	۲—۴۵	۴—۰	۷—۰ بھیرہ کیلئے
۴	۱۲—۱۵	۵—۴۵		
۵	۳—۱۵	۷—۴۵		
۶	۶—۱۵	۱۰—۳۰		

بکنگ کیلئے پندرہ منٹ پہلے تشریف لاویں (اڈہ انچارج)

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

درخواست دعا۔ میرے برادر رشید صاحب نے ایم اے انگلش کا امتحان دیا ہوا ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

میاں غلام احمد سٹینو ایس ای صاحب ویسٹ سرکل لائلپور

مکرم میاں صاحب موصوف نے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر)

185

رشید اینڈ برادر سیالکوٹ

کی

نئی پیشکش

نئے ماڈل کے مٹی کے تیل سے جلنے والے چولھے

جو

بلحاظ خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت

بے مثال ہیں

عنقریب مارکیٹ میں پیش کئے جائینگے

رشید اینڈ برادر ٹرنک بازار سیالکوٹ

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

GERMNOX

جراثیم کش بدبو کو دور کرنے والا بہترین فینائل بازار کی ایک گیلن عام فینائل سے "جرم ناکس" کی ایک پونڈ کی بوتل زیادہ طاقت رکھتی ہے۔ برسات میں بیماریوں سے بچنے کیلئے یہ بہترین فینائل گھر کی صفائی کیلئے باقاعدہ استعمال کیجئے۔

اپنے شہر کے دوکاندار سے چھ اونس اور پونڈ کی بوتل میں حاصل کیجئے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

ہر انسان کیلئے ایک ضروری پیغام

کارڈ آنے پر — مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

طلباء پر فائرنگ کی تحقیقات کیلئے کمیشن مقرر کر دیا گیا

مسٹر جسٹس محمد ادریس کمیشن کے صدر ہونگے۔ ۳۰ نومبر تک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

ڈھاکہ ۲۵ ستمبر حکومت پاکستان نے ڈھاکہ ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد ادریس پر مشتمل ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ جو ۱۷ ستمبر کو ڈھاکہ اور ۲۲ ستمبر کو ٹیچگاؤں کے قریب میر مرائے میں طلباء پر فائرنگ کے اسباب کی چھان بین کرے گا۔ اور ۳۰ نومبر تک حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کر دے گا۔ طلباء کی تحریک کے سلسلے میں صوبے میں جن طلباء کو گرفتار کیا گیا تھا۔ انہیں رہا کیا جا رہا ہے۔ آج ڈھاکہ میں ایسے تمام طالبعلم رہا کر دئے گئے۔ فائرنگ سے جو افراد مارے گئے تھے ان کے لواحقین کو معاوضہ دینے کے بارے میں اعلان جلد کر دیا جائے گا۔

معتبر ذرائع کے مطابق ۳۰ ستمبر کو مرکزی کابینہ کا ایک اجلاس ہوگا جس میں تعلیمی اداروں کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ توقع ہے کہ اجلاس میں دونوں صوبوں کے گورنر بھی شریک ہوں گے صدر ایوب کی صوابدید پر فیصلہ کیا جائے گا کہ اجلاس کہاں ہو۔ خیال ہے کہ یہ کراچی میں ہوگا۔

ڈھاکہ میں طلباء نے کل سے پھر ہڑتال کر دی ہے۔ پہلے انہوں نے پیر سے کلاسوں میں حاضر ہونے اور بیس روزہ ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ میر مرائے چٹ گاؤں میں طلباء پر پولیس کی فائرنگ کے خلاف احتجاج کے طور پر انہوں نے ہڑتال دوبارہ شروع کی ہے کل انہوں نے جلوس نکالا جو نعرے لگاتا ہوا شہر کے بڑے بازاروں سے گذرا۔ یونیورسٹی کے احاطے میں ان کا جلسہ ہوا جس میں میر مرائے فائرنگ کی مذمت کی گئی۔ پولی ٹیکنیک اسکول تیج گاؤں کے طلباء نے بھی کل ہڑتال کی اور جلوس نکالا ان کا مطالبہ ہے کہ ڈپلوما حاصل کرنے والے انجینئروں کی تنخواہوں کے اسکیل میں اضافہ کیا جائے۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلباء نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک مطالبات منظور نہ ہو جائیں۔ ہڑتال جاری رہے گی۔

نتیجہ مولوی فاضل - جامعہ احمدیہ

امسال جامعہ احمدیہ کے تین طلبہ نے مولوی فاضل کے امتحان میں شرکت کی تھی خدا کے فضل سے تینوں ہی کامیاب ہو گئے ہیں۔ نتیجہ درج ذیل ہے

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۵۶	عبدالشکور صاحب	۳۲۰
۲۹	قاضی نعیم الدین صاحب	۲۸۷
۳۰	عبدالحکیم صاحب جوز	۲۷۱

اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو بابرکت فرمائے۔

ناظم امتحانات
جامعہ احمدیہ - ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے (مینیجر)

روس نے ہندوستان کو سامان بردار طیارے دیئے ہیں

نئی دہلی۔ ۲۵ ستمبر معتبر ذرائع کے مطابق روس نے ہندوستان کو سامان بردار طیاروں کا ایک اور اسکواڈرن دیا ہے۔ یہ طیارے شمالی سرحد پر سامان پہنچائیں گے تاکہ اس علاقے میں سڑکیں تعمیر ہو سکیں۔ ہندوستان نے روس کو ہیلی کوپٹروں کا آرڈر بھی دیا ہے اس سے بارہ ہیلی کوپٹر پہلے خرید چکا ہے

مشرقی پاکستان میں کوئی وبا نہیں پھوٹی

راولپنڈی ۲۴ ستمبر۔ وزیر صحت مسٹر عبدالمنعم خان نے کہا ہے کہ مشرقی پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقے میں کسی وبا کے پھوٹ پڑنے کی اطلاع نہیں ملی۔ وزیر صحت کل شام مشرقی پاکستان کے ایک ہفتے کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ روانگی سے قبل انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ وہ صوبائی حکومت سے سیلاب زدہ افراد کو مناسب امداد فراہم کرنے کے متعلق بات چیت کریں گے۔ مسٹر عبدالمنعم نے کہا کہ کسی وبا کے پھوٹ پڑنے پر وہ مرکزی حکومت کی طرف سے امداد امکانات پر بھی غور کریں گے

حادثات کے اسباب کی تحقیقاتی رپورٹ پیش کر دی گئی

لاہور ۲۵ ستمبر گورنر مغربی پاکستان نے گذشتہ سال سڑک کے حادثات کی تحقیقات سے متعلق جو سب کمیٹی قائم کی تھی۔ اس کی رپورٹ کل وزارت مواصلات کے سیکرٹری میاں عبدالعزیز نے وزیر مواصلات مسٹر محمد اوستو کو پیش کی یہ رپورٹ ماضی کے تجربات کا نچوڑ اور مستقبل کی ضروریات کی آئینہ دار ہے

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مری کو مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۲ء دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی اور عزت و شرف کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دین و دنیا کے لحاظ سے اس کا وجود مفید ثابت ہو۔ آمین

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

برائے سال ۶۳-۱۹۶۲ء مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۶۳ء حسب ذیل زون ورکس کے لئے دستخط کنندہ ذیل ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر ریلوے کی اینٹوں کے ساتھ پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈر ۴ اکتوبر ۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک مجوزہ فارموں پر وصول کریں گے۔ فارم اس دفتر سے مذکورہ تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے صبح تک ایک روپیہ فی کاپی کی ادائیگی پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔ یہ اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر برسر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمیناً لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے۔
	ورکس زون		
	الف۔ سب ڈویژن نمبر ۴ / وزیرآباد		
	انسپکٹر آف ورکس وزیرآباد (گوجرانوالہ شامل تا شاہدرہ خارج) کے سیکشن میں زون نمبر ۲	۹۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے
	ب۔ سب ڈویژن نمبر ۶ لائل پور		
	انسپکٹر آف ورکس لائل پور (چک جھمرہ خارج تا ہنڈیوالی خارج) کے سیکشن میں زون نمبر ۵۔	۹۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے
	ج۔ اسسٹنٹ انسپکٹر آف ورکس سکھیکی کے سیکشن میں زون نمبر ۶۔	۹۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے

۲۔ ٹھیکیداروں کو ریلوے کی اینٹوں کے ساتھ دینا چاہیئے جو بلاقیمت مہیا کی جائیں گی۔
۳۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں شامل نہ ہوں ان کے لئے بہتر یہ ہے کہ وہ ٹنڈر دینے سے پیشتر ۴ اکتوبر ۶۲ء تک اپنے نام رجسٹر کرالیں۔
۴۔ مفصل قواعد وضوابط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے کے پاس ۴ اکتوبر ۶۲ء سے پیشتر جمع کرا دیں ریلوے انتظامیہ سب سے کم ٹنڈر یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔
۵۔ پرسنٹیج ریٹ سالم ہندسوں میں دیا جائے جس ریٹ میں کسر یں ہوں گی اس کو مسترد کیا جا سکتا ہے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور)

اہلِ ربوہ کی اطلاع کے لئے

ربوہ سے مقامی احباب ٹکٹ حاصل کرنے، سامان بک کروانے نیز دیگر ضروریات کے لئے ریلوے سٹیشن کی نئی عمارت میں تشریف لائیں۔ بفضلِ خدا تعالیٰ بتاریخ ۲۴ ستمبر بروز سوموار بوقت ۹ بجے صبح اسٹیشن کی نئی عمارت میں کام شروع کر دیا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسٹیشن کی نئی عمارت کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔ (سید محمد منظور احمد۔ ریلوے سٹیشن۔ ربوہ)

درخواست دعا

سید نعیم المرتضیٰ صاحب ۱۲۔ کلفٹن روڈ کراچی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ پچھلے دنوں ان کے والد مکرم سید ارتضیٰ علی صاحب کا Prostrate gland کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن کے بعد کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پنڈت نہرو کا دورہ گھانا ملتوی

عکرہ ۲۵ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہندوستانی وزیراعظم پنڈت نہرو کا گھانا کا سرکاری دورہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ وہ بدھ کو تین روزہ دورہ کے لئے یہاں پہنچ رہے تھے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴